

شرمی گنہگار کی گنہگار

الروای ہے *

پ۔ پ۔ تپ۔ دان وغیرہ شعل جاتے ہیں۔ جیسا کہ نالکدین نے کہا ہے *

بہت سی تیاریں ہیں

زکال سندھیا



darog
ترتیب

جس میں علامہ سنسکرت منتروں کے مطلب اور طریقہ بامحاورہ اردو میں درج ہے جس کو

سناتن دھرم بانک سدھار سبھا لاہور نے
سناتن دھرم آولہی بالکوں کے واسطے

۱۹۰۴ء

میں تیار کیا اور

مفید عام پریس لاہور میں چھپوایا

ہم اس سندھیا پُتک کو آئینت و نیت بہاؤ سے
 کند برج چند ششری کرشن چند رچی مہار
 کے سمرپن کرتے ہیں۔ ۵
 برگ سبزا ست تحفہء درویش

بنی دالے سکھتوں کے داس
 شبنم سوری
 شیخو ناقد رائے مہتہ
 پرنٹنگ

ساتن دھرم بالک سندھیا سبھا لاہور

کون ضرور
۶۵
شہر می کشیش جاتے ہیں۔ جیسا کہ مانتے ہیں۔

بہت سی تیاری ہیں۔

چونکہ یہ کام کمہیدر ہے۔ اس واسطے

آج کل نہ جانے کجیاگ کے پر تاب سے یا ہماری بد قسمتی سے
دھرم کی یہ و شاہواری ہے کہ چھوٹے چھوٹے کرم کا نڈ تو ایک
طرف رہے۔ لوگ بڑے بڑے اور ضروری اصولوں کو بھی اموش
کر بیٹھے ہیں۔ سندھیا جیسا لازمی کرم جس کے نہ کرنے سے
انسان نہ صرف دیگر بند ہی افعال کرنے کے لئے ہی ناقابل
ہوتا ہے۔ بلکہ دو جاتی پد سے بھی پریت ہو جاتا ہے
کسی کے خیال تک میں نہیں ہے۔ ایک وہ دن تھا۔ کہ
علی الصباح دریاندری کے کنارے اور جا بجا کنوؤں پر دھاک
پیشوں کے گروہ سندھیا کرتے دکھائی دیا کرتے تھے۔ برہمن۔
کھتری اور ویش متر کال سندھیا کئے بنا بھوجن کرنا منع
خیال کرتے تھے۔ یا آج ایک وہ دن ہے کہ ہم دھرم کرم سے
جی مچراتے ہیں۔ اور پرلے درجہ کے آلسی بن رہے ہیں۔

یہ ویدوں کا یہ نام ہے کہ نام ملک نہ دیتے
یعنی ہر روز سندھیا کرنی چاہئے

نریا
کو علاوہ
گیا ہے۔ تاکہ لوگ بھی جو ہندی بھاشہ نہیں جانتے۔ اس
سے فائدہ اٹھا سکیں۔ جگہ جگہ پر منستروں کے متعلق نوٹ دیکھ
واضح طور سے تشریح کی گئی ہے۔ عبارت ایسی رکھی گئی ہے۔ کہ
ہر ایک شخص آسانی سے مطلب سمجھ سکے۔ نیز اخیر میں ترن بطور
ضمیمہ درج کیا گیا ہے۔ سندھیا کے متعلق چند ایک ضروری
باتیں دیباچہ میں لکھی گئی ہیں۔ مبنی کو چاہئے۔ کہ سندھیا
شروع کرنے سے پہلے دیباچہ ضرور غور سے دیکھ لیوے *
اس جگہ یہ ظاہر کر دینا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ سبھا ہذا
کو اس سندھیا کی ایک ہزار کاپی شری مانیہ ور۔ دھرم
آخار۔ کھشتری کل نبھوشن۔ رائے رام سرند اس
وہری کشن اس صاحبان نے چھپوا دی ہے۔ جس کے
واسطے ہم ان کا ائینت و ضباد کرتے ہیں اور کھول ٹیلک
لے کر سنسکرت زبان کے شلوک اردو میں پورے پورے طور سے ظاہر نہیں ہو سکے اس
واسطے لازمی ہے کہ سندھیا کسی پٹرن سے پڑھی جاوے تاکہ بھائے فائدہ کے نقصان نہ ہو *

اس کے علاوہ

پراتاکال اشنان کرنا
 جو منش پراتاکال اشنان ذکر ہے۔ اس سے
 تمام اچھے کام یعنی سندھیا آدی نت کرم
 جب۔ تپ۔ دان وغیرہ شپھل جاتے ہیں۔ جیسا کہ ناگدیو جی
 نے کہا ہے۔

پوچھتی تیاری میں۔

ہے۔

چونکہ یہ کام بالکوں نے تیار کیا ہے۔ اس واسطے غلطی
 رہ جانا ایک معمولی امر ہے۔ لہذا جملہ صاحبان سے التماس
 ہے۔ کہ اگر کہیں سہو دیکھ پائیں۔ تو نظر عنایت سے درگزر
 کریں۔ اور سمجھا ہذا کو ضرور مطلع فرما دیں۔ تاکہ دوسرے
 اڈیشن میں صحت کی جاوے۔

اخیر میں ہماری شرمی کرشن چندر سے پرارتھنا ہے۔ کہ
 وہ ہم کو وردان دیں کہ جس مدعا کو پورا کرنے کے واسطے یہ کیتیک
 بنائی گئی ہے۔ لوگ اس کے مطالعہ سے حاصل کریں۔

اوم۔ شانتی۔ شانتی۔ شانتی

سناتن دھرم کے سیوک

شبد اس مہوری

سیکرٹری

شو ناتھ رائے مہنت

پریزیڈنٹ

سناتن دھرم بالک سدھار سبھا لاہور

نور
بجھ کر پتھر کی سی

دیس با پر

پیر اتاکال ضروری حاجات سے فارغ ہو کر اور داتن کرنے کے بعد شکھا کھولک اشنان کرنا چاہئے *

نوش پیر اتاکال اشنان کرتے ہیں۔ اُن کو مفصل ذیل دس گن پراپت ہوتے ہیں۔ روپ۔ تیج۔ طاقت۔ پوتر تالی۔ درازے عمر۔ تند رستی۔ فناعٹ۔ عدم بد خوابی۔ ترقی عزت۔ عقل۔ جیسا کہ شریمان یاگیہ وک جی فرماتے ہیں *

نوش پیر اتاکال

اشنان کے فوائد

तत्र यात्र वस्त्राः ॥

पुंणा। दशस्मानपरस्थ साधोरुपंचतेन च बलं च भौचम् ।
मायुष्यमारोग्यमलोलुपत्वं दुःस्वप्नमाशय वधममेधा ॥

۱۔ داتن نیم۔ پھلہ۔ آم۔ پل یا اک وغیرہ کی ہونی چاہئے۔ کیکر۔ جنڈ۔ ٹاہنی پیشل۔ سن وغیرہ کی ہرگز استعمال نہ کریں۔ جس وقت داتن منہ سے نکالیں۔ دوبارہ منہ میں ڈالنے سے پیشتر دھو لینی چاہئے۔ بعد پھاڑ کر اور دھو کر پھینک دینی چاہئے *

پراتاکال اشنان کرنا
 کیوں ضروری ہے ؟
 جو نش پراتاکال اشنان نہ کرے۔ اُس کے
 تمام اچھے کام یعنی سندھیا آدی نت کرم
 چپ۔ تپ۔ دان وغیرہ ٹپھل جاتے ہیں۔ جیسا کہ ناگدیو جی
 نے کہا ہے ۔

तच्च नागदेवः ॥

अज्ञातस्य क्रियाः सर्वा भवन्ति निष्फला यतः ।

प्रातः समाचरेत्ज्ञानं तच्च नित्यमुपस्थितम् ॥

سورج اور کچھتروں کے بغیر دن اور رات
 سندھیا کی تعریف +
 کے ملاپ کو سندھیا کہتے ہیں۔ جس طرح دکھشہ رشی جی نے فرمایا ہے

तच्च दक्षः ॥

अहोरात्रस्य यः सन्धिः सूर्यनक्षत्र वर्जितः ।

सा तु संध्या समाख्याता मुनिमिस्तत्त्वदर्शिभिः ॥

اس سنسار میں جتنے دو جٹا پُرش نیچ کام کرتے
 تری کال سندھیا کیوں
 بنائی گئی اور اس کے فواید
 ہیں۔ اُن کو شدھ کرنے کی خاطر شرعی برہما جی
 نے سندھیا بنائی۔ اور جو مہاتما پُرش ہمیشہ سندھیا کرتے ہیں وہ کُل
 پاپوں سے چھوٹ کر بیکنٹھ کو پہراپت ہوتے ہیں اور اُن کے دن اور
 رات کے پاپ جو لاعلمی سے کئے گئے ہوں ناش ہو جاتے ہیں۔

۱۔ اگرچہ اس عبارت سے سندھیا ایک وقت کا نام معلوم ہوتا ہے لیکن اوپر کے کلمے ہوئے شلوک میں اس
 وقت آپاسا کرنے کے لائق دیوتا کو ہی سندھیا شبد سے بیان کیا گیا ہے +
 ۲۔ سندھیا کرنے کے ادھکاری صرف دو جٹا (برامن۔ کھشتری اور ویش) پُرش ہی ہیں جن
 کا آہنن سنسکار (بیگم پو بیت) ہو چکا ہو +

جیسا کہ ذیل شلوک ظاہر کرتے ہیں :

यज्ञ वल्काः ॥

यावन्तोऽस्यां पृथिव्यां हि विकर्मस्थास्तु वै द्विजाः ।

तेषां वै पावनार्थाय संध्यासृष्टा स्वयम्भुवा ॥ •

तन्माऽचिः ॥

सन्ध्यामुपासते ये तु संततं शंसितव्रताः ।

विधूत पापास्ते यांसि ब्रह्मलोकं सनातनम् ॥

यज्ञवल्काः ॥

निशायां वा दिवा वापियदज्ञानकृतं भवेत् ।

त्रिकालसंध्या करणा सत्सर्वहिप्रणश्यति ॥

سندھیا کرنے والے پُرش جو پُرش سندھیا نہیں جانتے یا باد و

جاننے کے نہیں کرتے۔ وہ زندہ تو شورور

کی مانند ہوتے ہیں۔ اور مرنے کے بعد کُتے کی پُونی میں جاتے

ہیں۔ اور سندھیا کرنے کے بغیر آدمی دوسرے کاموں کے کرنے کا

ادھکاری نہیں ہو سکتا اور خاص کر جو ہر اتا اور سائنگ کی سندھیا

نہیں کرتا۔ اُس کو ہر آتمن۔ کھتری اور ویش کے لائق کاموں سے

شورور کی مانند نکال دینا چاہیے۔ جیسا کہ ذیل کے شلوکوں سے عیاں ہے

तत्र मरोचिः ॥

संध्या येन न विज्ञाता संध्या येनानुपासिता ।

जीवमानो भवेच्छूद्रोमृतः श्वा चाभिजायते ॥

اے یہ دو سندھیا لازمی ہیں۔ اور سندھیا کی انتہائی یعنی پاس کرنے سے پہل زیادہ مٹا

ہے۔ اور جو مرنے سے پہلے پخت نہیں ہوتا ہے

ध्यातः ॥

तस्मान्नित्यं प्रकर्तव्यं संधोपासनं मुत्तमम् ।
तदभावेऽन्य कर्मादा वधिकारी भवेन्न हि ॥

मनुः ॥

मानुतिष्ठति यः पूर्वा नोपास्ते यश्च पश्चिमाम् ।
स शूद्रवद्विष्कार्यः सर्वस्माद्विजकर्मजः ॥

سندھیا کرنے پر اتنا کال کی سندھیا سمجھتے ہوئے پر اور مدھیان کی
کا وقت + دوپہر کو۔ اور سائیگ کی سورج کے ہوتے ہی شروع کرنی
چاہئے۔ ملاحظہ ہو شلوک ذیل :-

प्रातः संध्यां सनत्तत्रां मध्याह्ने मध्यभाकराम् ।
ससूर्या पश्चिमां संध्यां तिस्रः संध्या उपासते ॥

صبح کی سندھیا سورج کے نکلنے اور شام کی سندھیا سورج
غروب ہونے سے پیشتر تک کی جاسکتی ہے +

سندھیا کرنے کے استھان سندھیا دریا کے کنارے۔ پہاڑ کی گھا۔

تیرتھ۔ جہاں دو ندیوں کا ملاپ ہو۔ پونر تالاب۔ تنہا جگہ۔ بیل کے
درخت کے نیچے۔ کسی دیوتا کے مندر۔ سمندر کے کنارے اور اپنے
گھر۔ ان پونر جگہوں میں سے کسی جگہ اُپاسن کرنی چاہئے۔ جیسا کہ شلوک
ذیل سے معلوم ہوتا ہے :-

संध्यास्थलं शारदायाम् ।

पुण्यक्षेत्रं नदीतीरं गुहापर्वत मस्तकम् ।
तीर्थप्रदेशाः सिन्धूनां संगमः पावमं सरः ॥

उद्यानानि विविक्तानि वित्त्वमूलं तटं गिरः

देवाद्यायतनं कूलं समुद्रस्य मिजं गृहम् ॥

دنیوگ [دنیوگ] ویدوں کے ہر ایک منتر کے پہلے دنیوگ کا پڑھنا ضروری ہے۔ جیسا کہ شلوک ٹیل سے ظاہر ہے۔ اور جو شخص رشی۔ چھند اور ویتا کو سمرن کرنے کے بغیر منتر پڑھتا ہے۔ یا جپ کرتا ہے۔ وہ منش پاپی ہوتا ہے *۔

अविदित्वा ऋषिं कृन्दो दैवतं योगमेव च ।

यो ध्यापयेज्जपेद्वापि पापी याञ्जायते तु सः ॥

دنیوگ کے سمرن کرنے کے بعد جل کا چھوڑنا صرف لو کا چارہ ہے۔

اپچمن اور اس کی مقدار [اپچمن اُس جل کو کہتے ہیں۔ جو چت کی شدھی

کے واسطے پیا جاتا ہے۔ براہمن کو اپچمن (تناکرنا چاہئے۔ جو۔ جل

ہر دس تک پہنچ سکے۔ اور کھڑی کو اس سے کم یعنی جو حلق سے

نیچے نہ اترے اور ویش کو اُس سے بھی کم یعنی جو صرف تالو کو تر کرے

جیسا کہ نیچے کے شلوک سے ظاہر ہوتا ہے *۔

तत्र याज्ञलिकाः ॥

इत्कृष्टतालुगाभिस्तु यथा संख्यं विजातयः ।

گائتری جپ [جپ کرتے وقت تالو کو چوتھی انگلی یعنی رچیچی کے ساتھ

کی اپر رکھ کر انگوٹھے سے پھیرے۔ اور دوسری انگلی رانگوٹھے

کے ساتھ کی اور رچیچی مالا سے نہ لگے۔ مالا والا ہاتھ گپنی میں ہونا چاہیے

اگر گنتی نہ ہو تو صرف پرلے سے ماتھہ اور مالاکو ڈھانپ لیں۔
 رورکشش۔ سونے۔ کُشا۔ اُون۔ مُونگا یا ہلور کی ہونی چاہیے
 اگر لالہ بھی دستیاب نہ ہو سکے۔ تو ماتھہ کی انگلیوں پر ہی چپ کر لیں
 جیسا کہ ماتھہ کے پنے پر گنتی کے نشان دئے گئے ہیں :

अनामिका हयं पवं कनिष्ठादिक्रमेण तु ।
 तत्रैनी मूल पर्यंतं करमाला प्रकीर्तिता ॥

چپ کی تندر اور ضرور ہونی چاہئے۔

جیسا کہ لکھو ہاریت جی نے کہا ہے

दर्भरीना तु या संध्या :

यच्च दानं विनोदकम् ।



असंशयातं च यज्जाप्यं तत्सर्वे निष्फलं भवेत् ॥

اور بہرہ انا کال کی سندھیہ میں گائتری کا چپ کرتے وقت گائتری
 کا جس کا کہ شرخ رنگ ہے۔ اور مدھیان میں ساوتری کا جس
 کا کہ سفید رنگ ہے۔ اور سائنگ کو سوسوتی کا جس کا کہ شام
 رنگ ہے دھیان کرنا چاہئے۔ جیسا کہ ذیل کے شلوکوں سے
 عیان ہے۔

तव आसः ॥

गायत्री नाम पूर्वाह्ने सावित्री मध्यमे दिने ।

सरस्वती च सायान्हे सैव संध्या त्रिधा रम्यता ॥

गायत्री तु भवेद्दक्षा सावित्री शुक्रवर्गिका ।

सरस्वती तथा कृष्णा सुपास्या वर्णभेदतः ॥

کائتری کا چپ پانی میں ہرگز نہیں کرنا چاہئے۔ کیونکہ کائتری
اگنی روپ ہے۔ جیسا کہ گوپھل رشی نے کہا ہے:-

गोभिलः ॥

वादादिदपिनो विद्वान् गायत्री मुदके जपेत् ।

गायत्रातिमुखी प्रोक्ता तस्मादुत्थायतां जपेत् ॥

کن حالتوں میں سندھیا

بنیجرل اور کشاکش کرنی

خطرناک سفر میں سندھیا بغیر جل اور

کشا کے من میں بھی اُپاس کرنی یوگیہ

ہے۔ (کیونکہ ینت کرم ہے)۔ جیسا کہ دیگھر پاد رشی نے فرمایا

तच्च व्याघ्रपादः ॥

वृत्तके मृतके चैव रोगोत्पत्तौ तथाध्वनि ।

संखरेत्मानसीं संध्यां कुशवारि विवर्जिताम् ॥

سندھیا کے واسطے آسن کشاکش کا ہونا چاہئے

لیکن اُس پر کوئی اور پوتر آسن یعنی ہرن

کی کھال یا اُدن وغیرہ کا بچھنا چاہئے۔ اور کپڑے پوتر ریشمی

بیاؤنی ہوں۔ اگر سُوتی ہوں۔ تو دھوک پوتر کر لئے ہوں۔ گیلے

کپڑے سٹے ہوئے پھٹے ہوئے یا کپڑے سے کھائے ہوئے نہ

ہوں۔ ارگاتا نہ ہے۔ چاندی یا سونے کا ہونا چاہئے۔ جل

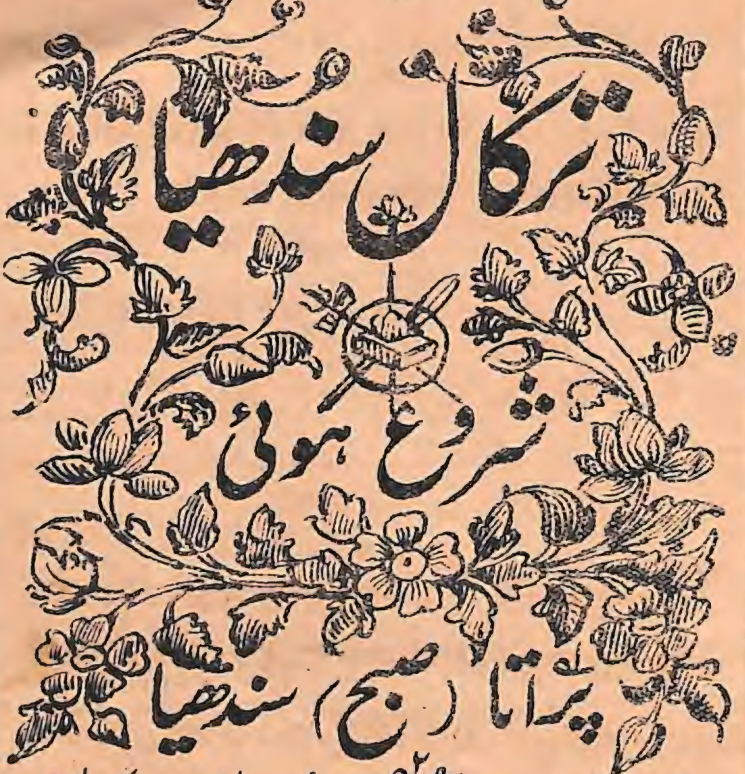
چھوٹے چپ کتے اور نمسکار کتے وقت ہاتھوں کو زانوؤں کے درمیان

رکھنا چاہئے۔ باقی ضروری باتیں حسب موقع لکھی جاوینگی :-

نوٹ۔ خیال ہے کہ آچمن اور شیکھا بندھن کرنے کے بعد اور جب ہاتھ کسی دوسرے کام کو لگیں

تو دھو لینے چاہئیں +

اوم شری پرماتمنے نمند



ہائیں ہاتھ میں بہت کٹھا اور دائیں ہاتھ میں ایک پوتری
اور تین کٹھالیکر اونگ کا رست گائتری منتر سے شکھا (چوٹی) کو
گانٹھ دیوے۔ اور بعد ازاں تین آپمن کرے۔ اور اس جگہ سے

لے پرانا کی سندھیا میں اپنا منہ شمال و مشرق کی کوئی طرف کرے۔ لے جس کے
والدین (خصوصاً باپ) زندہ ہوں۔ وہ کٹھالیکر سندھیا کرے۔ لے گائتری منتر منو
نبرو دیکھو۔ لے لیکھو بویت ہیشہ وشنوس ہونہ جیٹے۔ اور شکھائیں گانٹھ ہوئی پانچے
ورہ تمام کر یا پھیل ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ ذیل کا شلوک ظاہر کرتا ہے۔ و۔

वदोषवतीनाभावम् सदा ववमिहेन तु ।

विमिश्रोन्मपवती च यत्करोति न कृतं तव ॥

نوٹ۔ شکھا منہ صن اور آپمن کرنے کے بعد ہاتھ وحولیوے۔

لیکھ سندھیا کے اختتام تک کشاہر دو ہاتھوں میں رہتی چاہئے
 وینایوگ: ॥

ॐ अपवित्रः पवित्रो वेति मन्त्रस्य नारा-
 यण ऋषिः अनुष्टुप् छन्दः आपो देवता
 पवित्रो करणे विनियोगः ॥

رونیوگ

اوم - آپوثرے - پوثرے - ویتی - منترسیہ - ناراین -
 رشی - انشپ - چھندہ - آپو دیوتا - پوتری کرنے - رنیوگا

مطلب - اس منتر کا ناراین رشی - انشپ چھندہ - جل
 دیوتا اور پوتر کرنے میں رنیوگ ہے +

طریقہ - اس رنیوگ کو پڑھ کر جل چھوڑنا چاہئے +

आत्म शोधक मन्त्रः ॥

ॐ अपवित्रः पवित्रो वा सर्वावस्थां-
 गतोपि वा । यः स्मरेत्पुण्डरी काक्षं
 स बाह्याऽभ्यन्तरे शुचिः ॥

آتم شোধک منتر

اوم - آپوثرے - پوثرے - واسٹروا - وستھام - گتو -

لے دائیں ہاتھ میں ارکا یا آجمنی میں جل لے کر سیدھا جل چھوڑنا چاہئے +

پووا۔ یہ سمریت۔ پینڈ رٹی۔ کا کھینٹم۔ سوا پیا
کھینٹم۔ پینچی *

مطلب۔ اپوتر ہو یا پوتر (پاک ہو خواہ ناپاک ہو) کسی حالت
میں ہو۔ جو شخص ایشور کو یاد کرتا ہے۔ وہ باہر اور اندر سے
شد ہو جاتا ہے *
طریقہ۔ اس منتر سے کٹا سے یا اپنے ماتھے سے اپنے اوپر منتر پڑھتا
ہو، اجل چھوڑ کے *

وینیوگ: ॥

3
ॐ पृथिवीत्यस्य मेरुपृष्ठं ऋषिः सुतस
ऋन्दः कूर्मो देवता आसने विनियोगः ॥

وینوگ

اوم۔ پرتھوی تیسرے۔ میرو پر شٹھ رشی۔ ستام چھند
گورمودیوتا۔ آسنے وینوگا *
مطلب۔ اس منتر کا میرو پر شٹھ رشی۔ ستل
پچھند۔ گورمودیوتا اور آسن میں وینوگ ہے *
طریقہ۔ اس وینوگ کو پڑھ کر جل چھوڑے *

पृथिवी प्रार्थना मन्त्रः ॥

उ० पृथिवी त्वया धृता लोका देवि त्वं
विष्णुना धृता । त्वं च धारय मां देवि
पवित्रं कुरु चासनम् ॥

پیر تھوی پر ارتھنا منتر

اوم۔ پیر تھوی۔ تو یا۔ دھرتا۔ لوکا۔ دیوی۔ توم
و شنو۔ نا دھرتا۔ توم۔ چتہ۔ دھاریہ۔ نام۔
دیوی۔ پوتترم۔ کرو۔ پچاسٹم۔

مطلب۔ ہے پیر تھوی! تو نے کل جگت کو دھارن دھاریا
ہوا کیا ہوا ہے۔ اور تجھ کو شنو جی مہاراج نے دھارن کیا
ہوا ہے۔ تو مجھ کو دھارن کر۔ اور میرے اس آسن کو پوتر
کر۔

طریقہ۔ اس منتر سے تھوڑا سا جل لیکر آسن پر چھڑکے
اور پھر ہاتھ دوڑ کر پیر تھوی کی پر ارتھنا کرے *

संकल्पः॥

५ ओं अद्य ममोपात्त दुरितक्षयद्वारा
सर्वान्तर्यामि श्रीगणप्रीत्यर्थं प्रातः
संध्योपासनमहं करिष्ये ॥

سنکلب

اوم۔ آویہ۔ مہم۔ اُوپات۔ دُورت۔ کھٹے۔ دوارا
سُرب۔ انتریا می شری کرشن پیوت۔ اُرتھم۔
پُراتا سندھیو۔ اُپاسن۔ مہنگ۔ کرشے *
مطلب۔ میں آج جمع کئے ہوئے پاپوں کے ناش کرنے
اور سب کے انتریا می شری کرشن جی کی پرستی کے واسطے صبح
کی سندھیا اُپاسن کرتا ہوں *
طریقہ۔ دائیں ہاتھ میں جل لے کر اور سنکلب پڑھ
کر سیدھا جل چھوڑے *
وینییوگ: ॥

۶ ओं अद्य मर्षणसूक्तव्याघ्रमर्षण ऋषिरनुष्टु
प्छन्दो भाववृतं देवतमश्वमेधावभुथे

لے جمع کی سندھیا کرتا۔ دھرم کی سندھیا میں موصیان اور شام کی سندھیا میں سائینگ کہنا چاہیے

विनियोगः ॥

وینوگ

اوم۔ اگھر شن۔ شوکتسیا۔ گھر شن۔ رشی۔ اُشٹپ
 پچندو۔ بھاو۔ برقم۔ دوتتم۔ آشومیدھا۔ و بھرتے۔ وینوگ
 مطلب۔ اس منتر کا اگھر شن رشی۔ اُشٹپ چھند۔ بھاو
 دیوتا ہے۔ اور اشومیدیک میں وینوگ ہے *
 طریقہ۔ اس وینوگ کو بڑھ کر جل چھوڑے *
 ۷

आचमन मन्त्रः ॥

ओं ऋतञ्च सत्यञ्चाभौ द्वात्तपसोऽ
 ध्यजायत । ततो रात्यजायत ततः
 समुद्रो अर्णवः समुद्रादर्णवादधिसंव
 त्सरो अजायत । अहोराचाणि विदध्वि
 श्वस्यमिषतो वशी । सूर्याचन्द्रमसौ
 धातायथापूर्वमकल्पयत् दिवश्च पृथि
 वीच्चान्तरिक्षमथोस्वः ॥

آپجمن منتر

اوم۔ رتینچ۔ ستینچا۔ بھیدات۔ تپسوا۔ دھبجائٹ
 ستورا۔ تریر۔ بجایت۔ تتر۔ سمدر۔ ارنوہ۔ سمدر۔ ا۔
 درنوا۔ دروہی۔ سموت۔ سرو۔ آبجائٹ۔ اہور۔ اثرانی
 رو۔ دودھ۔ دوشوشیہ۔ بکھتو۔ وشی۔ مشوریہ۔ چندر۔ مشو
 دھاتا۔ یٹھا۔ پورو۔ مکلیٹ۔ دو۔ وچہ۔ پرتھو۔ یٹم
 چائٹ۔ رکشمتمو۔ سوہ۔

مطلب۔ مہاں پر لئے دوہ وقت جبکہ دنیا کا غاتمہ ہوتا
 ہے ا کے وقت رت اور ست نام مرہم تھا۔ اس کے
 بعد رات پیدا ہوئی۔ یعنی اُس وقت اندھکار تھا۔ اس کے
 بعد مہاں پر لئے کے اختتام پر پرکاشمان (روشن) تپ روپ
 پریشور جو کہ نہ کبھی دیکھا ہوا ہو۔ اُس سے جل کا سمندر پیدا
 ہوا۔ بعد اُس جل کے سمندر سے سرشٹی کے پیدا کرنے والے
 شری برہما جی پیدا ہوئے۔ انہوں نے پہلی سرشٹی کے مطابق

دن اور رات کو بنانے والے سورج اور چاند کو بنایا۔ بعد ازاں
رات دن کے حصے کئے اور برس بنایا۔ اور پھر دھواؤں کو
پر تھوڑی لوک۔ آکاش لوک۔ سورگ لوک پیدا کئے۔ جیسے پہلے
بنایا کرتے تھے۔ ویسے ہی اب بنائے۔ اور آگے بھی اسی طرح
بنائیں گے۔

طریقہ۔ اس منتر سے تین آپجمن کرے۔ اور بعد ہاتھ
دھو لیوے۔ پھر دائیں ہاتھ میں جل لے کر گائتری منتر پڑھ کر
اس جل سے اپنے چاروں طرف رکتیا کرے۔

وینایوگ: ॥ ۱ ॥

ओंकारस्य वृक्षा ऋषिर्गायत्री कन्दो
ऽग्निर्देवता शुक्लो वर्णः सर्वकर्मा
रम्मे विनियोगः ॥

وینوگ نمبر اول

اوم۔ کارسیہ۔ برصما۔ رشی۔ گائتری۔
پچھندو۔ آگنر۔ دیوتا۔ شُکلو ورنما۔ سرو۔
کترما۔ رمبہ۔ وینوگا۔

لے گائتری منتر صفحہ نمبر ۴۹ پر دیکھو۔ لے یعنی جل کو اپنے ارد گرد چھڑکے۔

مطلب - اس منتر کا برہما رکھی - گائتری چھند - اگنی دیوتا - شکل ورن ہے - اور سب کاموں کے آرمبھ (آغاز) میں ونیوگ ہے +

طریقہ - اس ونیوگ کو پڑھ کر جل بچھوڑے +

وینियोगः ॥ २ ॥

ओं सप्तव्याहृतीनां प्रजापतिर्ऋषिर्गाय-
त्राणिगनुष्टुब्बृहतीपङ्क्तिचिष्टुब्जगत्य
ऋन्दांस्यग्निवाय्वादित्यवृहस्पति
वरुणेन्द्रविश्वेदेवा देवता अनादिष्टप्रा-
यश्चित्ते प्राणायामे विनियोगः ॥

ونیوگ نمبر دوم

اوم - سپت - ویاہرتی نام - پر جاپتی - رشی - گائتری -
اوشٹک - ایشٹک - برہمنی - پنگتی - تریشٹک -
جگیش - چھند - مسگنی - وایو - اورتیہ - برہسپتی - ورن
اندر - وشوے - دیوتا - انا دشت - پرا بشیچے

پرانایامے - ونیوگا

مطلب - اس منتر کی ساتوں وھاہرتیوں کا پر جاپتی رکھی -

دیعنی کشپ - وشوامتر - جم وگنی - بھاردواج - گوتم - آتری - وششٹ
 گائتری - اشٹپ - برہتی - پنگتی - ترشٹپ - جگتی - چھند
 ہیں - اگنی - وایو - ادتیہ - برہسپتی - ورن - اندر - وشو کے دیوتا
 دیوتا ہیں - اور نہ جانے ہوئے پریشپت کے پرانا نام میں
 وئیوگ ہے *

طریقہ - اس وئیوگ کو پڑھ کر جل چھوڑے *

وینییوگ: ॥ ۳ ॥

ॐ गायत्र्या विश्वामित्र कषिगायत्री
 कन्दः सवितादेवताऽग्निमुखमुपनयने
 प्राणायामे विनियोगः ॥

وئیوگ نمبر سویم

اوم - گائیتریا - وشوامتر - ریشی - گائیتری - چھندہ
 سوترا - دیوتا - اگنیتر - مکھ - مٹپ - تینے - پرانا نام - وئیوگا
 مطلب - اس منتر کا وشوامتر رکھی - گائیتری چھند - سوتا
 دیوتا - اگنی مکھ اپنین کے پرانا نام ہیں وئیوگ ہے *
 طریقہ - اس وئیوگ کو پڑھ کر جل چھوڑے *

दिनियोगः ॥ ४ ॥

छो शिरसः प्रजापतिर्ऋषिश्चिपदा
गायत्री कन्दो ब्रह्माग्निवायुसूर्या देवता
प्राणायामे विनियोगः ।

وینوگ نمبر چہام

اوم - شتر سہ - پتر تھاپتی - رشتی - ستر پدا - گائتری مئی
بجھندو - برہما - آگنی - وایو - سوریا - دیوتا - پرائیا

وینو

مطلب۔ اس نثر کا پر جابیتی رکھی۔ تربید اکاٹری
چند ہے۔ ہر تھا۔ اتنی۔ وایو۔ سورج و پونا، ہیں۔ اور پر انایا
میں و نوگ ہے +

طریقہ۔ اس مینوگ کو پڑھ کر جیل کو چھوڑے۔

प्रासादायाममहः ॥

ॐ भूः ॐ भुवः ॐ स्वः ॐ महः ॐ
जनः ॐ तपः ॐ सत्यं ॐ तत्सवितु-
र्वरेण्यं भर्गो देवस्य धीमहि । धियो

यो नः प्रचोदयात् । ॐ आपो ज्योती
रसो मृतं ब्रह्म भूर्भुवः स्वरोम् ॥

پڑانا یا م منتر

اوم۔ بھو۔ اوم بھوۃ۔ اوم سوۃ۔ اوم مہۃ۔ اوم
جنتۃ۔ اوم تپۃ۔ اوم ستیم۔ اوم مت سونیشتر۔ ویم
بھوگو۔ دیوسۃ۔ وہی۔ مہی۔ وہیو۔ یوۃ۔
پترچو دیات۔ اوم۔ آپو۔ جیوتی۔ رسو۔ مرشم
برہم۔ بھور۔ بھوۃ۔ سوروم ❖

مطلب۔ ہم اُس سوی تادیوتا (سورج) کے پرارتھنا
کرنے کے لایق بیج کا دھیان کرتے ہیں۔ جو کہ ہماری بڑھیوں
کو دھرم۔ اریۃ۔ کام۔ موکش میں لگانا ہے۔ وہ بیج کیسا ہے
جو کہ بھو لوک۔ بھوۃ لوک۔ سور لوک۔ مہر لوک۔ جن لوک۔

لے پڑانا یا م منتر کے چار حصے ہیں اوم کار۔ دیا ہرنیان۔ گائتری اور شرسا اس لئے
اس کے چارہ نیوک ہیں لے جو کار روائی پاؤں سے پکارا جاتی ہیں لے جو کہ موکش حاصل کرے
لے حکم کے حاصل کر لیا کر لے نیک خواہش لے کتی یا سجات

تپ لوک اور ست لوک۔ ان ساتوں لوگوں میں پھیلا ہوا ہے اور پھر وہ جل سروپ۔ پرکاش سروپ۔ رس سروپ اور موش سروپ ہے۔ بھور۔ بھوہ اور اوم کا سروپ بھی ہے *
طریقہ۔ اوپر لکھے ہوئے چاروں فیوگوں کو پڑھ کر آسن باندھ کر آنکھیں بند کر کے چپ چاپ ہو کر پرائیام منتر کے ارتھ کا دھیان کرتا ہوا ناک کی دائیں سوراخ کو دائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے بند کر کے چتر بھج (چار بازوؤں والے) شام رنگ و شنو بھگوان کا اپنی نا بھی دنا ف) کنول میں دھیان کرے۔ جتنی دیر میں من سے منتر کو تین بار پڑھے۔ اتنی دیر تک ناک کے بائیں سوراخ سے سانس کو آہستہ آہستہ اوپر چڑھتا رہے (اس پر انایام کو پورک کہتے ہیں) اس کے بعد ناک کے دونوں سوراخوں کو دائیں انگوٹھے اور تیسری چوتھی انگلی سے بند کر کے سانس کو روک کر تین بار اس منتر کو پھر پڑھے۔ اور اس عرصہ میں اپنے دل میں کنول آسن پر بیٹھے ہوئے سرخ رنگ کے چار ٹکڑے والے شری برہما جی کا دھیان کرے (اس پر انایام کو کبک کہتے ہیں) اس کے بعد ناک کے داہنی سوراخ سے انگوٹھا اٹھا کر سانس کو آہستہ آہستہ چھوڑتا ہوا منتر مذکور کو پھر تین بار پڑھے۔ اور اپنے ماتھے میں سفید رنگ کے تین آنکھ والے شیوجی کا دھیان کرے (اس پر انایام کو ریچک کہتے

لے یعنی چمکڑی مار کر لے بھرنے والا لے بھرا ہوا لے خالی کرنے والا *

ہیں) پرانا پیام مشترک کے بعد ہاتھ دھو لیوے۔ اور بعد دوسرے
ونیوگ کا سمرن کرے *

وینییوگ. ॥

ॐ सूर्यश्चमेति ब्रह्मा ऋषिः प्रकृति-
श्चन्द्रः सूर्यो देवता स्यामुपस्पर्शने
विनियोगः ॥

ونیوگ

اوم۔ سوریشچ۔ میتنی۔ برہما۔ رشی۔ پڑھ کر تئی۔ چھند
سور یو۔ دیوتا۔ اپامپ۔ سپر شنے۔ وینیوگا۔
مطلب۔ اس منتر کا برہما رکھی۔ پڑھ کر تئی چھند۔ سورج دیوتا
اور جل کے پیرش کرنے میں وینیوگ ہے *
طریقہ۔ اس وینیوگ کو پڑھ کر جل چھوڑے *

आचमन मन्त्रः ॥

ॐ सूर्यश्च मा मन्युश्च मन्युपतयश्च म-
न्युक्ततेभ्यः पापेभ्यो रक्षन्तां यद्वात्रा
पापमकार्षं मनसा वाचा हस्ताभ्यां प-

۱۔ اس وینیوگ اور منتر کا ہر سہ وقت کی سندھیا میں فرق ہے یہ صرف پرانا کال کے
واسطے ہے مدھیان اور مسائنگ کی سندھیا کے واسطے منتر آگے ملاحظہ ہوں *

آسمادरेण शिन्ना रात्रिस्तदवलुम्प तु
 यत्किञ्चिद्हरितं मयि इदमहमापो-
 ऽमृतयोनौ सूर्ये ज्योतिषि ब्रुहोमि
 स्वाहा ॥

آچمن منتر

اوم۔ سُوْریشچ۔ ماہن کیشچ۔ مہیو۔ پشیشچ۔ مہیو کرتے
 بہنیہ۔ پارپے۔ بہیو۔ رکشستام۔ پدرا تریہ۔ پاپ
 مکارشم۔ مٹسا۔ واچا۔ ہستا۔ بھیا م۔ پد بھیا۔ مدرین
 ششنا۔ راتری۔ رتدو۔ کپتو۔ تیکنچت۔ ویشم
 مہی اؤ۔ مہہ۔ پاپو۔ امرت یونو۔ سوہیہ جیوتشی
 جہومی۔ سواہا +

مطلب۔ سورج۔ یک دیوتا اور یک کے مالک (اندر
 وغیرہ یک سے کئے ہوئے یا سورج کو دھ اور کر دھ کے

مالک اندریان وغیرہ کو دھکے کئے ہوئے پاؤں سے میری کھشیا
 کوئیں۔ جہاں پاؤں نے رات کو دل سے زبان سے ہاتھ سے پاؤں سے
 پیٹ سے اور اندام سے کئے ہیں۔ اُن کو راتری کا دیوتا ناش
 کرے۔ اور بھی جو کچھ پاؤں مجھ میں ہیں۔ ان سے بھی میری
 کھشیا کرے۔ ہے جل میں ان پاؤں کو پرکاشمان موش
 سرور سورج میں جو کہ دل میں استھت ہے ہون کرتا
 ہوں تاکہ ابھی طرح ہون ہو جاوے۔ یعنی وہ پانپٹ
 ہو جاویں *

طریقہ۔ اس شتر کو پڑھ کر تین آچمن کرے اور بعد
 ازاں ہاتھ دھو لیوے *

وینییوگ: ॥

ॐ आपो हि ष्टेत्यादिभ्यश्च सिन्धु-
 द्वीप ऋषिर्गायत्री इन्द्रः आपो देवता
 मार्जने विनियोगः ॥

۱۔ دوسروں کی دل سے شخیر کرنا ۲۔ جھوٹ بولنا ۳۔ یا کرنا۔ ۴۔ دشمن کو
 مارنے کے واسطے مالا چننا یا کسی کو ایذا پہنچانا۔ ۵۔ شترک اشیاء کو
 پاؤں لگانا یا بڑی جگہ جانا ۶۔ غیر واجب چیزوں کا کھانا۔ ۷۔ عورت
 سے بے موقع صحبت کرنا۔

وینوگ

اوم۔ آپو۔ ہشتے۔ تیا دی۔ نر چپے۔ سندھو۔ وینوگ
 رشی۔ گائتری۔ چھندہ۔ آپو۔ دیوتا۔ مار جئے۔ وینوگ
 مطلب۔ آپو ہشتے۔ اتیا دی رچا کا سندھو وینوگ
 رکھی۔ گائتری چھند۔ جل دیوتا۔ اور مار جن میں وینوگ
 طریقہ۔ اس وینوگ کو پڑھکر جل چھوڑے ॥

سارجن मनः ॥

۱. ॐ आपो हिष्ठा मयीभुवः ।
۲. ॐ ता न ऊर्जेदघातन ।
۳. ॐ महे रणाय चक्षसे ।
۴. ॐ यो वः शिवतमो रसः ।
۵. ॐ तस्य भाजयते हनः ।
۶. ॐ उग्रतीरिव मातरः ।
۷. ॐ तस्मा अरं गमास वः ।
- ۮ. ॐ यस्य चयाय निन्वथ ।
- ۯ. ॐ आपो जनयथा च नः ।

مارجن منتر

(۱) اوم۔ آپو۔ ہشتھا۔ میو بھوہ۔ (۲) اوم تان
 اُورجے۔ وودھاتن۔ (۳) اوم مے رنائے حکمن سے
 (۴) اوم۔ یو وہ شتو۔ تھو۔ رستہ۔ (۵) اوم۔ تسیتہ۔
 بہار جلتے۔ ہمنہ۔ (۶) اوم۔ اُشتیرو۔ ماترہ۔
 (۷) اوم تسمارنگ ماموہ۔ (۸) اوم۔ یستہ کھیا
 میجھوتھ۔ (۹) اوم۔ آپو۔ جن۔ یٹھا۔ چنا۔
 مطلب۔ ہے جل جس طرح آپ سکھ کے دینے والے
 ہو۔ اسی طرح ہم کو رس کے بھوگنے میں سامتھ کرو۔ اور پوجا
 کرنے کے لائق اور سند پر ماتما کا ورثہ کرنے کے واسطے
 ہماری آنکھوں کو طاقت بخشو۔ ہے جل تمہارا جوڑا کلیان
 کے کرنے والا رس ہے۔ اُس رس کا اس سنار میں ہم کو
 محبت کرنے والی ماما کی مانند جو کہ دودھ آدی چیزوں سے
 پرورش کرتی ہے۔ بھاگی کرو۔ ہے جل آپ اُس رس سے ہم

جلدی تربیت کرو۔ اور آپ ہم کو جگت کے سہارا دینے والے
 رس کے ایک حصہ سے جس سے برہما سے لیکر تمب (رکھی)
 تک تربیت کرتے ہو کرو۔ اور آپ ہم کو پر جا کے اُتیت کرنے
 میں سامر تھ کرو۔

طریقہ۔ اس منتر کے اول سات پدوں کو پڑھتے
 ہوئے سر پر اور آٹھویں پد سے پرتھوی پر اور نائویں پد
 سے پھر کشا سے یا اتھ سے سر پر جل چھڑکے +

وینییوگ: ॥

ॐ ह्यपदादिवेत्यस्य कोकिलो राज
 पुत्र ऋषिरनुष्टुप्छन्दः आपो देवता
 सौचामण्यवभृथे वीनियोगः ॥

وینوگ

اوم۔ کر پدا۔ دوے تسیہ۔ کو کلو۔ راج۔ پتر۔ رشی
 انشٹپ۔ چمندہ۔ آپو۔ دیوتا۔ سوترا منیہ۔ وپتر۔ وینوگ
مطلب۔ اس منتر کا کوکل راج پتر رکھی۔
 انشٹپ چمند۔ جل دیوتا۔ سوترا منی۔ یگ سان میں وینوگ ہے
طریقہ۔ اس وینوگ کو پڑھ کر جل چھوڑے +

मस्तक शोधन मन्त्रः ॥

ओं द्रुपदादिव मुमुचान्नः सिन्नः सा-
तोमलादिव । पूतं पवित्रेण वाज्यमा-
पः शुन्धन्तु मैनसः ॥

مستک شودهن منتر

اوم۔ دُر پدا دِو۔ مومو چانہ۔ سِننا۔ سَناتو۔ ملا دِو
پو تھم۔ پو ترینے۔ وجیہ۔ بابا۔ شندھنٹو۔ میٹسا۔
مطلب۔ جیسے درخت سے الگ ہوئی ہوئی دھوپے رخت
کو نہیں چھوئی۔ اور جیسے انسان کیا ہو آدمی سیل سے صفا ہو
جاتا ہے۔ اور جیسے پوترے سے شدھ کیا ہو اگھی صاف ہو جاتا
ہے۔ اسی طرح جل مجھ کو پاؤں سے شدھ کرے ۛ

طریقہ۔ داہنے ہاتھ میں جل لیکر اس منتر کو تین بار پڑھ
کر اس جل کو ماتھے اور سر سے چھو کر پچھلی طرف پھینک دیو گئے
بعد ازاں ہاتھ دھو لیو گئے ۛ

विनियोगः ॥

ओं अथमर्षणसूक्तस्याथमर्षण ऋषि-
नुष्टुप्छन्दो भाववृतं दैवतभशुमेधा
वभृथे विनियोगः ॥

وِیوگ

اوم۔ اگھمشن۔ سوکنتسیا۔ گھمشن۔ رشی۔ اُنشدپ
چھندو۔ بجاؤ۔ برتم۔ دیوتم۔ اشومیدھا۔ وبھرتھے۔ وِیوگا
مطلب۔ اس وِیوگ کا مطلب اوپر لکھا جا چکا ہے (دیکھو
صفحہ نمبر ۱۶) ✽

طر یقہ۔ اس وِیوگ کو پڑھ کر جل چھوڑے ✽

ناسیکا شोधन مन्त्रः ॥

ॐ ऋतञ्च सत्यञ्चाभी द्वात्तपसोऽ
ध्यजायत ततो रात्यजायत ततः स-
मुद्रो अर्णवः समुद्रादर्णवादधिसंवत्स-
रो अजायत अहोरात्राणि विदधन्नि-
श्वस्यमिषतो वशी सूर्यांचन्द्रमसौ धा-
ता यथापूर्वमकल्पयत् दिवं च पृथि-
वीं चान्तरिक्षमथोसः ॥

ناسکا شودھن منتر

اوم۔ ریتنج۔ ریتنچا۔ بھیدات۔ پیسوا۔ وھیجاٹ
 متو۔ راتریہ۔ جلیت۔ تہ۔ سمدرو۔ از نوہ۔ سمدرا
 وز نوہ۔ ودھی۔ سوت سرو۔ اجاٹ۔ اہو
 واترانی۔ وودھ۔ وٹوٹہ۔ رکتو۔ وشی۔ سورہ
 چندر مسو۔ وھاتایتھا۔ پورو۔ مکلیت۔ دوچہ
 پرتھویم۔ چانت۔ رکشمتھو۔ سوہ *
 مطلب۔ اس منتر کا مطلب اوپر لکھا جا چکا ہے۔ دیکھو

صفحہ نمبر ۱۱۷ *

طریقہ۔ دائیں ہاتھ میں جل لے کر اُسے ناک سے لگا دے
 اور مذکورہ بالا منتر کو دل میں پڑھ کر یہ خیال کرتا ہو کہ یہ جل
 سب اندرونی کثافتوں کو باہر لے آیا ہے۔ اس کو بغیر دیکھے
 بائیں طرف پھینک دیوے اور بعد ہاتھ دھو لیوے *

विनिर्गमः ॥

ॐ अन्तरिक्षरसीति तिरश्चीन काशिर
नुष्टुपः आपो देवता अपामुपस्थ-
र्धने विनिर्धोगः ॥

ونیوگ

اوم - آششچرسی - ترشچین رشی - انشٹپ - چھندہ - آپو
دیوتا - اپامپ - پترشنے - ونیوگا -
مطلب - اس منتر کا ترشچین رکھی - انشٹپ چھندہ - جل
دیوتا اور آچمن میں ونیوگ ہے +
طریقہ - اس ونیوگ کو پڑھ کر جل چھوڑے +

आचमन मन्त्रः ।

ॐ अन्तरिक्षरसि भूतेषु गुहायां विश्व
तोमुखः । त्वं यज्ञसूत्रं वषट्कार आ-
पो ज्योती रसो मृतम् ॥

آچمن منتر

اوم - آششچرسی - بھوتیشو - گویام - وشو تو -

گکھ۔ تو تم۔ یکسیتھوم۔ وکھٹ کار۔ آپو۔ جیوتی۔ رسو۔ مرقم

مطلب۔ ہے جل آپ تمام آدمیوں میں رہتے ہو۔ اور تمام دنیا میں چاروں طرف پھیلے ہوئے ہو۔ اور آپ ہی یک سرور ہو۔ اور آپ ہی وکھٹ کار (ایک) میں ہونے کے وقت بولاجاتا ہے۔ اور آپ ہی جیوتی سرور اور آپ ہی رس سٹریپ اور امت سرور ہو ۔

طریقہ۔ اس منتر سے تین آچمن کئے اور بعد ازاں ہاتھ دھو لیں
اس کے بعد کھڑا ہو کر سورج کی طرف منہ کرے اور گائتری
منتر سے سورج دیوتا کو ارگھ دیوے۔ اگر ہو سکے۔ تو ارگھ میں
چندن بھول اور اکھشت یعنی دھوئے ہوئے چاول ملا کر

لے گاٹری منتر دیکھ صفحہ ۳۳ صبح اور شام کی سندھیا میں تین ارگھ اور دو پوتیں
صرف ایک ارگھ دینا چاہئے۔ جیسا کہ وید ویاس جی فرماتے ہیں +

मदनपात्रिजाते व्यासः ॥

कराभ्यां तोयमः दातुं शक्यं वा भिमसिद्धिम् ।

वादिताभिमुखं द्वादशं दिग्दक्षं संध्योः विवेत् ॥

अथान्ते तु सज्जदेव दपे तोयं द्विजातिभिः ॥

اور ارگھ دیتے وقت دونوں ہاتھوں کی انجلی بناوے اور انگوٹھے اور اس کے
ساتھ کی انگلی کو ارگے سے ملگا دے۔ صرف ہر دونوں کی پچھلی تین
تین انگلیوں پر ارگہ کر ارگہ دیوے +

تیج روپ سورج کے پیش کرے۔ ورنہ صرف جل ہی سے اگھ
 دیوے۔ بعد ازاں سورج کی طرف دھیان کر کے دائیں
 پاؤں کی ایڑی کو زمین سے اٹھا کر بائیں ٹانگ کے بل کھڑا
 ہو کر صبح کی سندھیامیں ہاتھوں کی انجلی کا رخ اوپر کی طرف
 کرے اور دوپہر کی سندھیامیں دونوں بازوؤں کو اٹھا کر
 ہاتھوں کا منہ سورج کی طرف کرے اور شام کی سندھیامیں
 انجلی کا رخ زمین کی طرف کرے اور ذیل کے چارونیوگوں سے
 رشی آدمی کا سمرن کر کے چاروں سمتوں سے سورج کا اُپنھان
 کرے۔ اس جگہ دنیوگوں سے جل نہیں چھوڑنا چاہئے +

विनियोगः ॥

ओं उदयमित्यस्य हिरण्यस्तूप ऋषि
 रनुष्णुः सूर्यो देवता सूर्योप
 स्थाने विनियोगः ॥

و نیوگ

اوم۔ اُدیو یہ تپتییہ۔ ہریشیہ۔ ستوپ رشی۔ اُنشٹپ
 چھندہ۔ سوریو۔ دیوتا۔ سوریہ۔ اوپنھانے۔ و نیوگا

لہ اوپنھان اُس قیام کو کہتے ہیں۔ جس میں سورج کا درشن بحالت سندھیام

مطلب۔ اس منتر کا ہر نیم سنو پ رکھی۔ اُشٹپ چھندر۔
سورج دیوتا ہے۔ اور سورج کے اُستھان میں ونیوگ ہے +

उपस्थान मन्त्रः ॥ १ ॥

ओं उदयन्तमसस्परिखः पश्यन्ता
उत्तरम् । देवं देवता सूर्यमगन्म
ज्योतिरत्तमम् ॥

اوپستھان منتر

اوم۔ اُڈویم تم۔ سپری۔ سواہ۔ پشٹیت۔ اترم
دیوم۔ دیوترا۔ سورینہ۔ مگنم۔ جیوتی۔ روتتم۔
مطلب۔ ہم سورج سے حفاظت کئے ہوئے اور پریشوی
کے اوپر استھت (بٹھیرے ہوئے) سورگ لوک کو دیکھتے ہوئے
جیوتی سروپ اتم سورج کو پاپت ہوں +

विनियोगः ॥

ओं उदयन्तमिति प्रस्फुट्य कृषिर्गा
यत्री हृन्दः सूर्यो देवता सूर्योऽप्यगन्म
विनियोगः ॥

ونیوگ

اوم۔ اُدوتیہ۔ متی۔ پرسکنو۔ رشی۔ گائتری
 چھندہ۔ سُورِیو۔ دیوتا۔ سُورِیہ۔ اولپتھانے۔ ونیوگا
 مطلب۔ اس منتر کا پرسکون رکھی۔ گائتری چھند۔ سورج دیوتا
 اور سورج کے اُپتھان میں ونیوگ ہے +

उपस्थान मन्त्रः ॥ २ ॥

ओं उदुत्यन्नातवेदसं देवं वहन्ति
 केतवः । दृशे विश्वायसूर्यम् ॥

اولپتھان منتر نمبر ۲

اوم۔ اُدوتیم۔ جات۔ وید ستم۔ دیوتم۔ وُتھنتی۔
 کیتوہ۔ دِرشے۔ وِشواے۔ سُورِیم۔
 مطلب۔ عقل کے بڑھانے والی کرنیں آدمیوں کے
 کرموں کو دیکھنے والے سورج دیوتا کو دنیا کے دیکھنے کے واسطے
 اوپر کو لے جاتی ہیں +

विनियोगः ॥

ओं चित्रमित्यस्य कौत्सः सविस्त्रि
 ग्दुःखन्दः सूर्यो देवता सूर्योपस्थाने
 विनिर्बोगः ॥

وینوگ

اوم - چتر - متسبہ - کوش - رشی - شتر شٹپ - چھندہ
 سوریو - دیوتا - سوریہ - اولپتھانے وینوگا
 صطلب - اس منتر کا کوش رکھی - شتر شٹپ چھند - سورج
 دیوتا اور سورج کے اُپتھان میں وینوگ ہے *

उपस्थान मन्त्रः ॥ ३ ॥

ओं चित्रं देवानामुदगादनीकं चक्षु
 र्मित्यस्य वरुणस्याग्नेः । आप्राद्यावा
 पृथिवी अन्तरिक्ष ए सूर्य आत्मा जग
 तस्तस्युषस्य ॥

اولپتھان منتر ۳

اوم - چتر - مے - وانا - ندگا - نیکم - چکھشور - متسبہ

وَرُونَسِیہ۔ اُگنے۔ آپڑا دیاوا۔ پر ٹھوی۔
 اتر کھٹش۔ گونگٹ۔ سُوریہ۔ اتما۔ جگتست ستھو۔
 کھٹش

مطلب۔ متر (سورج اورن (جل)، اور اگنی کانیز (آنکھ)
 اور روشن کرنوں کا گروہ اور سورگ۔ پر ٹھوی اور آکاش کو اپنے
 بیج سے پورن کرنے والا۔ جنگم (متحرک) اور استھاور (ساکن)
 سنار کا اتر یا می سورج بھگوان جگت کو خوشی دینے والا
 حیرانگی سے برآمد ہووے۔

وینییوگ: ॥

ॐ तच्चक्षुरिति दध्यङ्गाथर्वण ऋषि
 चरातोतपुरउष्णिक्चन्द्रः सूर्यो देवता
 सूर्योपस्थाने विनियोगः ॥

وینوگ

اوم۔ نیچکٹشورتی۔ ددھنگا اتھرون رشی۔ اکھشتر
 پُراوشنک۔ چھندہ۔ سُوریو۔ دیوتا۔ سُوریہ۔ اوسپھانے

و فیوگا

مطلب۔ اس متر کا دو ہنگا اتھروں رکھی۔ پُر اوشنگ
پچھند اور سورج دیتا ہے۔ اور سورج کے اویستھان میں
دنیوگ ہے +

उपस्थान मन्त्रः ॥ ४ ॥

ॐ तच्च चूर्देवहितं पुरस्ताच्छुक्लमुच्च
रत् पश्येमशरदः शतं जीवेमशरदः
शतं षष्ट्युयामशरदः शतं प्रव्रवाम
शरदः शतमदीनाः स्यामशरदः शतं
भूयस्य शरदः शतात् ॥

اویستھان متر نمبر ۴

اوم۔ تچکھشتر۔ دیو۔ شتم۔ پُرستانج۔ چھکڑ۔ مجرت
پشتم۔ شرودہ۔ شتم۔ جیویم۔ شرودہ۔ شت۔
گوئنگ۔ شریوایام۔ شرودہ۔ شتم۔ پُریروام
شرودھ۔ شت۔ مدیناہ۔ سیام۔ شرودہ۔ شتم

بھوشیچہ - شروہ - شتات

مطلب۔ دیوتاؤں کا پیارا اور صاف نیتر روپ سورج
 بھگوان جو کہ پورب و شت سے نکلتا ہے۔ ہم اس کی کمرپا سے
 سو برس تک دیکھیں (یعنی ہماری طاقت بینائی اچھی رہے)
 سو برس تک جیویں۔ سو برس تک ہم سنتے رہیں (یعنی ہماری
 طاقت شنوائی قائم رہے) سو برس تک بولتے رہیں (یعنی
 ہماری طاقت گوہائی درست رہے) اور سو برس تک بے
 محتاج رہیں۔ اگر اس کے بھی زیادہ جیویں تو اندریاں اپنا
 اپنا کام کرتی ہیں +

ब्रह्मस मन्त्रः ॥

ओं हृदयाय नमः । ओं भूः शिरसे
 स्वाहा । ओं भुवः शिखायै वषट् ।
 ओं स्वः कवचाय हुम् । ओं भूर्भुवः
 नेत्रत्रयाय वौषट् । ओं भूर्भुवः
 स्वः अस्त्राय
 फट् ॥

۱۔ اوم۔ ہنر دیہ منہ ۲۔ اوم۔ بھوشیچہ سے سوا ۳۔

۳۔ اوم بھووا شیکھائے۔ وکھٹ۔ ۴۔ اوم
 سووہ کوچپائے ہم۔ ۵۔ اوم بھوور۔ بھوہ نیتر تر
 وکھٹ۔ ۶۔ اوم۔ بھوور۔ بھوہ۔ سووہ اشتر

مطلب۔ اس منتر سے دیوتاؤں کو منسکار کرنی چاہئے
 جیسا کہ حاشیہ کے شلوک سے ظاہر ہے۔ یعنی ہر دے (دل)
 میں برہما۔ سریش و شتو۔ شکھار (چوٹی) ہیں۔ رُور۔ کوچ
 (بازوؤں) میں ایشور نیتر (آنکھوں) میں سدیشو اور
 (تفصیلی) میں تمام دیوتا ہیں۔ ان سب کو منسکار ہو۔ اور
 تمام اندر بیان بلوان رہیں +

طریقہ۔ اس منتر کے پیدرا (۱) کو پڑھکر دل پر دھنا
 لگاوے۔ (۲) سے سر پر (۳) سے چوٹی پر۔ (۴) سے ہر دو
 بازوؤں پر۔ (۵) سے ہر دو آنکھوں پر (۶) سے دائیں ہاتھ
 کی تیسری جو تھی (ورمیانی اور چچی کے ساتھ کی) انگلی کو بڑھا

لے اشارہ میں اس طرح انگ کے ہیں +

मन्त्रायै ब्रह्मं प्रोक्तं विश्वे हि देवताम् ।
 शिवाय ब्रह्म कवचं मीमांसायै वनीतम् ॥
 नमः शिवाय ॥ मन्त्रायै ब्रह्मं प्रोक्तं विश्वे हि देवताम् ।

بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر لگاوے (تالی بجاوے) اور بعد
 ازاں سر کے گرد چٹکی بجاوے۔ پہلے انگلیاں میں ایک تالی
 بجاوے اور ایک چٹکی۔ دوسرے میں دو تالیاں اور دو
 چٹکیاں۔ تیسرے میں تین تالیاں اور سر کے گرد تین چٹکیاں
 بجاتی چاہئیں اس کے بعد ہاتھ دھو لیوے *
 वावरी ध्याम मन्त्रः ॥

ॐ श्वेतवर्णां समुद्दिष्टा कौशेयवस
 ना तथा । श्वेतैर्विलेपनैः पुष्पै रलङ्क
 रैश्चभूषिता । आदित्यमण्डलस्था च
 ब्रह्म लोकगताय वा । अक्षसूत्रधरा
 देवी पद्मासनगता शुभा ॥

گایتری صیان مंत्र

اوم۔ شویت۔ ورنہ۔ سہ شٹا۔ کوشیئے۔ و سنا تھ
 شئے تیز۔ و لپٹی۔ پشپیر لنگار پشپچ بھوشنا۔ آوتیہ۔
 منڈل استھاج۔ برہم لوک گتا تھوہ۔ اکش سوتر

دھرا - دیوی - پدم - آسن - گتا - شجھا

مطلب - ہے گائتری تمہارا سفید رنگ ہے - ریشمی
تیری پوشاک ہے - اور سفید چندن - پھول اور زیوروں سے
تو شو بھائے مان ہے اور تو سورج - منڈل یا برہم لوک میں
برا جمان ہے - اور اکش سوتر کو دھارن کیا ہوا ہے - یعنی جب
کی مالا کو ہاتھ میں لئے ہوئے ہے - اور کنول پھول کے آسن
پر بیٹھی ہوئی ہے - ایسی کلیان کے دینے والی اور پرکاشمان
گائتری دیوی کا ہم دھیان کرتے ہیں *
طریقہ - منتر کا ارتھ دل میں بجاتا ہوگا گائتری کا
دھیان کرے *

विनियोगः ॥

ओं नमोऽसीति देवा ऋषयः गायत्री
छन्दः शुक्रं दैवतं गायत्र्या वाचने
विनियोगः ।

ونیوگ

اوم - نیچو - سینتی - دیوا - رشیہ - گائتری - چھندہ - شکرتم

لے اس دیوگ اور اگلے منتر سے گائتری کا آواہن کرنا چاہئے *

دنیوتم۔ گائیتریہ۔ واہنے۔ رنیوگا۔

مطلب۔ اس منتر کا دیوارکھی۔ گائتری چھند
شکر دیتا ہے۔ اور گائتری آواہن میں دنیوگ ہے *۔

शायचावाहन मन्त्रः ॥

ॐ तेजोसि शुक्रमस्य मृतमसि ।
धामनामासि प्रियं देवानामनाधृष्टं
देव यजनमसि ॥

گائیتری آواہن منتر

اوم۔ تیجوسی۔ شکر مٹیہ۔ مروت مٹی دھامنا۔

ماسی پریم۔ دیوا۔ تامنا۔ دہر شرم۔ دیوتہ یجن۔ مٹی

مطلب۔ ہے گائتری توتیج رُوپ ہے۔ اور شدھ رُوپ

اور امرت رُوپ ہے۔ اور ایشور کی طرف من لگانے کا استھان ہے

اور سب تجھ کو نمسکار کرتے ہیں۔ اور دیوتاؤں کو تو بہت عزیز

ہے۔ اور جن منتروں سے دیوتا لوگ یک کرتے ہیں۔ وہ

بھی تو ہی ہے *۔

गायत्रीस्तुति मन्त्रः ॥

ओं गायत्र्येकपदी द्विपदी त्रिपदी
चतुष्पदपदसि नहि पदसे नमस्ते
तुरीयाय दर्शिताय पदाय परोरज
से सावदो मा प्रापत् ॥

گائتری اوستی منتر

اوم۔ گائترسیہ۔ ایکپندی۔ دوویپدی۔ تریپدی
چتشیپدی۔ پدی۔ نہتے۔ تریپدی۔ درشتے

پیداے پُرورجے۔ ساودوما۔ پراپت
مطلب ہے گائتری آپ ترلوکی رُوپ ایک چرن سے ایک
پدوالی ہو اور تین و دیاروپ پدے دوپدوالی ہو۔ اور پُران
وغیرہ تیسرے پدے آپ تین پدوالی ہو۔ سورج منڈل کے
درمیان موجود آدمیوں کے رُوپ سے آپ چار پدوالی ہو
انہی چار پاسا کرنے والے پدوں سے جانی جاتی ہو۔ ورنہ
اپر (نہ معلوم ہونے والی) اور دھیان سے مدش کے لائق
پوتر اصلی شکل ہو۔ یعنی برہما۔ وشنو۔ شوان تینوں سے علیحدہ

برہم سروپ ہو۔ آپ کو نمسکار ہو۔ جو پاپ کہ آپ کی پراپتی میں نقصان دینے والا ہو وہ مجھ کو پراپت نہ ہو۔ اترتھا میں برہم روپ کو پراپت ہوں +

طریقہ۔ اس منتر سے ہاتھ جوڑ کر نمسکار کرے اور مفصلہ ذیل تین ونیوگوں سے جل نہیں چھوڑنا چاہئے۔ صرف ہاتھ جوڑ کر رکھی اور ویوتاؤں کا سمرن کرنا چاہئے +

وینییوگ: ॥ ۱ ॥

ओं कारस्य ब्रह्मा ऋषिर्गायत्री हन्दी
अग्निदेवता शुक्लो वर्णो जपे विनियोगः

ونیوگ اول

اوم کارسیہ۔ برہما رشی۔ گائتری چھندو۔ اگنی۔ دیوتا
شکل ورنو۔ جبے۔ ونیوگا۔

مطلب۔ اس منتر کا برہما رکھی۔ گائتری
چھند۔ اگنی دیوتا۔ شکل ورن ہے۔ اور جب میں ونیوگ
ہے +

وینییوگ: ॥ ۲ ॥

ओं विवाहृतीनां प्रजापतिर्ऋषिर्गा

यत्रुगणिगनुष्टुभश्चन्द्रास्यग्निवा
ष्वादित्या देवताः जपे विनियोगः ॥

ونیوگ دوم

اوم۔ ترو یا ہرتی نام۔ پر جاپتریشی۔ گائتری۔ اوشنگ
انشپ۔ چھندام سگنی۔ وایو وادیۃ دیوتا۔ جے ونیوگا
مطلب۔ اس منتر کی تینوں دہا ہرتیوں کا پر جاپتی رکھی

گائتری۔ اوشنگ۔ انشپ۔ چھندالٹی۔ وایو۔ اادیۃ دیوتا
ہیں۔ اور جپ میں ونیوگ ہے *

विनियोगः ॥ ३ ॥

सो गायत्र्या विश्वामित्र ऋषिर्गायत्री
छन्दः सविता देवता जपे विनियोगः ॥

ونیوگ سوم

اوم۔ گائتری۔ ویشوا متریشی۔ گائتری چھندہ۔ سوتہ۔
دیوتا۔ جے۔ ونیوگا *

مطلب۔ اس منتر کا ویشوا متر رکھی۔ گائتری چھندہ۔

سوتا دیتا ہے اور چپ میں دنیوگ ہے *
 طریقہ۔ بعد ازاں سورج کی طرف منہ کر کے بیٹھ کر گائتری کا
 چپ کر کے منتر پڑھتا ہے *

वायवीमन्त्रः ॥

ॐ भूर्भुवः स्वस्तस्वितुर्वरेण्यं
 भर्गो देवस्य धीमहि । धियो यो नः
 प्रचोदयात् सोम ॥

گائتری منتر

اوم۔ بھور۔ بھوہ۔ سوہ۔ تیت سوی ترو و نیتم۔
 بھو گو دیو سیت۔ وہی۔ مہی۔ وہیو۔ یو نہ پر چو دیات اوم
 مطلب۔ جو سورج دیتا ہماری بڑھیبوں کو دھرم را پھے
 کام۔ ارتقا (دولت) کام۔ (خواہش) موکش (مکتی) میں لگنا
 ہے۔ اس سورج دیتا ہے کہ پر ارتقا کرنے کے لائق تیج کا ہم

۱۔ گائتری چپ کرتے وقت شبد "اوم" منتر کے اخیر پر ہی کہنا چاہئے۔ جیسا کہ
 یا گو کہ جی کہتے ہیں:-

वायवीमन्त्रः ॥

ॐ वायव्यं सुवायं सुवायं वायवेवम् ।
 वायवीं प्रचोदयामि सव एव मुदाहृतः ॥

دھیان کرتے ہیں جو کہ ان تینوں دیا ہر تینوں یعنی (بھوڑ۔

بھوہ۔ سوہ) میں پھیلا ہوا ہے *

طریقہ دیباچہ میں دیا گیا ہے۔ گائتری کا جب کم از کم
۱۰ منتر اور زیادہ سے زیادہ ایک ہزار یعنی دس مالا کرنا چاہئے

गायत्री विसर्जन मन्त्रः ॥

ओं उत्तरे शिखरे जाता भूयां
पर्वत मूर्धनि। ब्राह्मणैः समनुज्ञाता
गच्छ देवि यथा सुखम् ।

گائتری و سرجن منتر

اوم۔ اترے۔ شیکرے جاتا بھومیانگ پر و ت

مور دھنی۔ براہمنی سمجھو گیتا گچھ دیوی بیتھا سکھم

مطلب۔ ہے دیوی! پر تقویٰ پر جو میری و پر بت ہے۔ اسکی

بھٹی پر تو براجمان ہے۔ اور برہمنوں سے سیوا کی گئی ہے اب

آپ کر پا کر کے سکھ سے اپنے استھان کو جائیے *

طریقہ ہاتھ جوڑ کر منہ کار کر کے جل کی انجلی چھوڑ کر گائتری

کو دسرجن (رخصت کرے) *

سندھیا ستر اور اس کے مدھیان دوپہر سندھیا

مدھیان کی سندھیا میں فرق صرف آچمن منتر اور اس کے ونیوگ کا ہے۔ جو کہ پیرانا یا م منتر کے بعد ہے۔ یہ منتر نیچے لکھا جاتا ہے۔ سنکپ میں بجائے پرانا کے مدھیان کہنا چاہئے۔ جیسا کہ سنکپ کے نیچے نوٹ دیا گیا ہے سورج کے منتر دل میں کھڑا ہونے کا طریقہ بھی پرانا کی سندھیا میں دیا گیا ہے یاد رہے کہ اس سندھیا میں اُپستھان سے پہلے بجائے تین کے صرف ایک انجلی سورج کو دینی چاہئے ÷

وینویوگ: ۱

ओं आपः पुनन्विति विष्णुर्देविरनु
ष्टुक्कन्द आपो देवता अपामुपस्पर्शन
विनियोगः ॥

وینوگ

اوم۔ آپا۔ پُنا۔ نَوِیتی۔ وِشَنو۔ رِشی۔ اُشٹپ۔ چمٹ

آپو۔ دیوتا۔ اپامپ۔ سپر شینے۔ وئیوگا۔
 مطلب۔ اس منتر کا دستور کسی۔ انشپ۔ چند۔ جل
 دیوتا اور آجمن میں وئیوگ ہے۔
 طریقہ اس وئیوگ کو پڑھ کر جل چھوٹے۔

आचमन मनः ॥

ॐ आपः पुनन्तु पृथिवीं पृथिवी
 पूता पुनातु माम् । पुनन्तु ब्रह्मणस्प
 तिर्ब्रह्मपूता पुनातु माम् । यदुच्छि
 षमभोज्यं च यद्वादुश्चितं मम । सर्वं
 पुनन्तु मा मापीऽसतां च प्रतिगच्छ
 ए स्वाहा ॥

آچمن منتر

اوم۔ آپا۔ پُنتو۔ پرتھوی۔ پوتا۔ پناؤ
 مام۔ پُنتو۔ برہمنسپتر۔ برہم۔ پوتا۔ پناؤ۔ مام
 ید چیشٹ۔ مہو۔ جلیج۔ یدوا۔ وشیتر۔ تم۔ سروم

پیشکش۔ ماما پو۔ استانیج۔ پرتی۔ گرہ۔ گونگ۔ سوا

مطلب جل زمین کو پوتر کرے اور جلوں سے پوتر شدہ زمین
مجھ کو پوتر کرے۔ جل صرف زمین کو پوتر نہ کرے۔ بلکہ گیان کے
بچی کو بھی پوتر کریں۔ اور پوتر ہو ا ہو ابرہم مجھ کو پوتر کرے۔
جو پوتر (جھوٹ) اور نہ کھانے کے لائق بھوجن کھایا ہو۔ یا
کوئی پاپ کیا ہو۔ یا دوشٹ آدمیوں سے کوئی چیز لی ہو۔ ہے
جل مجھ کو ان سب سے پوتر کرے۔ جو جل کہ آپمن کے اخیر میں اچھی
طرح ہون کیا گیا ہو۔ وہ جل میرے شریک پوتر تاکہ ذریعہ
اچھشت زنا پاک اور نہ کھانے کے لائق، وغیرہ کو پوتر کرے
مجھ کو پوتر کرے۔

طریقہ اس منتر سے تین آپمن کرے۔ بعد ازاں دھو لیے

سندھیا منتر
ساینگ
(شام) سندھیا

ساینگ سندھیا میں بھی فرق صرف آپمن منتر اور اس کو نیوگ کا ہے

جو کہ ذیل میں درج ہے۔ اس کے سنگپ میں بجائے پرانا کے سنگ
 کہنا چاہئے اور پتھان کے پیشتر پرانا کی طرح تین انجلیاں دینی چاہئیں اور
 اور پتھان میں انجلی کا رخ زمین کی طرف کرنا چاہئے یا درہے کہ ساینگ
 سندھیا میں یجیم کی طرف ॥ **وینییوگ:** منہ رکھنا ضروری ہے

ॐ अग्निश्च मेति रुद्र ऋषिः प्रकृति
 शब्दो अग्निर्देवता अपामुपस्पर्शने
وینییوگ: ॥

وینوگ

اوم۔ اگنی۔ مینتی۔ رُودر۔ ریشی۔ پر کر تی۔ چھندو۔

اگنر۔ دیوتا۔ ایا میت۔ پریشنے۔ وینوگا۔
 مطلب۔ اس منتر کا رُودر رکھی۔ پر کر تی چھند۔ اگنی دیوتا

اور آچمن میں وینوگ ہے ॥

طریقہ۔ اس وینوگ کو پڑھ کر جل چھوڑے ॥

वाचमन मन्त्रः ॥

ॐ अग्निश्च मा मन्युश्च मन्युपतयश्च
 मन्युक्षतेभ्यः पापेभ्यो रक्षन्तां यद
 क्वापापमकार्षे मनसा वाचा हस्ता-
 भ्यां पद्भ्यामुदरेण शिश्ना अहस्तदव-

सुम्यतुयत्किञ्चिद्वरितं मयि इदमह-
मापोमृत योनौ सत्ये ज्योतिषि
बुहोमि स्वाहा ॥

آچمن منتر
اوم۔ گنشچ۔ مانیشچ۔ مینو پینیشچ۔ مینو کرتے۔
پہیہ۔ پاپے۔ بھو۔ رکششام۔ پیدہشا۔ پاپ۔
مکارشم۔ منسا۔ واپا۔ ہستا بھیا۔ پیدہشا۔ مدرین
ششنا۔ ہستند۔ وکپتویت کچد۔ دوتیم۔ مئی۔ اومہ
ناپو۔ مریو نو۔ ستے۔ جیوتشی۔ جھومی سوا۔

صطلب۔ اگنی دیوتا اور یگ دیوتا اور یگ کے مالک
داندر وغیرہ یگ سے کئے ہوئے لیا کر دودھ اور کرودھ کے
مالک داندریان، کرودھ سے کئے ہوئے پاپوں سے میری
رکشیا کریں۔ جو پاپ میں نے دن کو دل۔ زبان۔ ہاتھ۔

۱۔ ان سب کی تشریح پرانا آچمن منتر کے نوٹ میں دیکھو۔

پاؤں۔ شکم اور اندام سے کئے ہیں۔ ان سب کو دین کا دیوتا
 نماش کرے۔ اور جو کچھ پاپ مجھ میں ہیں۔ اُس سے بھی
 میری رکھشا کرے۔ ہے جل میں ان پاپوں کو نکلتی کے داتا
 پرکاشمان ست سروپ پر ماتا میں ہون کرنا ہوں۔ تاکہ
 ابھی طرح ہون ہو جاوے۔ یعنی سب پاپ نشٹ ہو
 جاویں *

طلیقہ اس منتر سے تین آچمن کرے۔ بعد ہاتھ دھو
 لیوے *



ترکال سندھیا

سماپت ہوئی

ترپن

طریقہ - مشرق کی طرف منہ کر کے ہر دو ہاتھوں کی چو تھی انگلی (چبھی کے ساتھ کی) میں پوتری ڈال کر ایک ترکشا جس کا منہ مشرق کی طرف ہو - ایک برتن میں رکھ کر ترپن کا جل ترکشا کے منہ پر گراوے اور

لے ایت وار - منگل وار - شکر وار اور سپتی - تریو دشی - پرتی پہا -
 دایکم - کشٹی اور اکا دشی ان میں جو - چاول اور تل ڈال
 کر زمین کرنا نہیں چاہئے - لیکن منوادی اور جگادی تھوں اور
 معتذ کرہ بالادوں میں بھی ان سے ترپن کرنے کی اجازت
 دی گئی ہے - منوادی تقصین یہ ہیں - چیت شکل پکش کی تریا
 اور پورنماشی - جبٹ شکل پورنماشی - ہاٹ شکل وشمی اور پورنماشی
 ساون کرشن پکش کی اشٹی اور آمادس - بھادوں شکل تریا -
 اسوج شکل نومی - کاک شکل دوادی اور پورنماشی - پوہ شکل
 اکا دشی - ماگہ شکل سپتی - پھاگن شکل پورنماشی - جگادی تقصین
 ہیں - بساکہ شکل تریا - بھادوں کرشن نزوادی - کاک شکل نومی
 ماگہ کرشن آمادس - لے ترپن میں جل دو نو ہاتھوں سے گرا نا
 چاہئے ۔

دوسری ترکشادائیں ماتھ میں لے کر نیچے لکھے ہوئے
 سنکلیپ کو پڑھ کر دیوتا وغیرہ کا ادا، سن کرے +
 نوٹ۔ خیال رہے کہ تریپن کرنے سے پیشتر صاف یا دھوٹی
 جس سے اشنان کیا جاوے۔ نہ پنجوڑ نا چاہئے +

सङ्कल्पः ॥

ॐ अथ तत्सत् मासोत्तमे मासे ऽमुकमासे ऽमुक
 पक्षे ऽमुक तिथावमुक वा सरान्विता वाममुकमोक्षो
 ऽमुक नामा श्री कृष्ण प्रोत्सर्घं देशविपिद्वतर्षणं श्री
 करिष्ये ॥

سنکلیپ

اوم۔ آدیہ۔ تہ ست۔ ماسوتمے ماسے۔ امک ماسے
 امک پکھشے۔ امک تھتھو۔ امک واسرن وایام۔ امک
 گونزو۔ امک ناما۔ نثری کرشن پریت ارتھم۔ دیو
 رشی۔ پتری تریپن مہنگ کرشے۔

۱۔ امک کے معنی فلان ہے اور سنکلیپ پڑھتے وقت بجائے امک کے
 پہلے کا نام لینا چاہئے۔ مہینے یہ ہیں۔ جیتر۔ دیشاکھ۔ جیشٹھ۔ اکھاٹ
 شرادون۔ بھادرپد۔ اشون۔ کارنک۔ مارگھ شیرکھ۔ پوکھ۔ ماگھ۔ پھلگن
 ۲۔ بجائے امک کے پکھش کا نام لینا چاہئے۔ پکھش یہ ہیں (صفحہ دوسرا)

آवाहन मन्त्रः ।

ओं ब्रह्मादयः सुराः सर्वे ऋषयः सनकादयः ।

आगच्छन्तु महाभागा ब्रह्माण्डोदर वर्तिनः ॥

د بقیہ نوٹ (شکلا) چاند نا یعنی اماوس کے بعد (کرشنا) اندھیرا
یعنی پورنماشی کے بعد) +

۲۵ بجائے ایک کے تھکا نام لینا چاہئے۔ تحقیق یہ ہیں۔ پر تی
پہا۔ دونیا۔ تریا۔ چترختی۔ پینچی۔ کھنٹی۔ پستی۔ اشٹی۔
رومی۔ دشی۔ اکادشی۔ دواشی۔ تریودشی۔ چترودشی۔
پورنی ماہ۔ اور اماوس +

بجائے ایک (پر تی پیدا وغیرہ) تھکو کے صرف پر تی پیام۔ دواشیام
اماوسیام وغیرہ بھی کہا جاسکتا ہے۔

۳۵ بجائے ایک کے وار کا نام لینا چاہئے۔ وار (دن)
یہ ہیں۔ چندر (سوم وار) بھوم۔ سومہ۔ بھوسپتی۔ بھریگو۔ شنی
ردی۔

۴۵ بجائے ایک کے اپنے گوتر کا نام لینا چاہئے +

۵۵ بجائے ایک ناما کے اپنا نام لینا چاہئے۔ اور بعد شرمادہ
ورما (کھتری) گپت (ویش) جیسا کہ ہو کنا چاہئے +

۶۵ بجائے ایک کے جل (تھکا) کے میں لیکر سیدھا چھوڑنا چاہئے +

آواہن منتر

اوم - برہما - دیا - سُر اسرے - رشیہ
 سنکادیہ - آگچھنتو - مہاں - بھاگا - برہماندو
 درورتنہ -

طریقہ - آواہن کرنے کے بعد انگلیوں کے اگر
 بھاو (اگلے سرے) سے اکھشت (دھوئے ہوئے چاول)
 اور جوہل میں ڈال کر ایک ایک منتر سے ایک ایک
 انجلی دیوے *

دےوتپرمیام ॥

ओं ब्रह्मा दृष्यताम् । ओं विष्णुदृष्यताम् । ओं रुद्रदृष्य
 ताम् । ओं प्रजापतिदृष्यताम् । ओं देवास्तृप्यन्ताम् ।
 ओं इन्द्रांसि तृप्यन्ताम् । ओं वेदास्तृप्यन्ताम् । ओं
 ऋषयस्तृप्यन्ताम् । ओं पुराणाचार्यास्तृप्यन्ताम् । ओं
 गन्धर्वास्तृप्यन्ताम् । ओं संवत्सरः सावयवस्तृप्यताम् ।
 ओं देव्यस्तृप्यन्ताम् । ओं नागास्तृप्यन्ताम् । ओं च

راسھتھپنٹام۔ ॐ دھوانوگاسھتھپنٹام۔ ॐ ساگر
 راسھتھپنٹام۔ ॐ پربھاسھتھپنٹام۔ ॐ ساریتھتھ
 پنٹام۔ ॐ منوہاسھتھپنٹام۔ ॐ یسھاسھتھپ
 نٹام۔ ॐ رچاسی تھپنٹام۔ ॐ پیशाचाھتھپ
 نٹام۔ ॐ सुपर्णाह्त्पन्ताम् । ॐ भूतानि तृप्यन्ताम्
 पशवस्तृपन्ताम् । ॐ वनस्पतयस्तृप्यन्ताम् ॥
 ॐ जीवधयस्तृप्यन्ताम् । ॐ भूतयामसतुर्विधस्तृ
 प्यन्ताम् ॥

دیوترپن

اوم برہماترپتہ تام۔ اوم وشنوسترپتہ تام۔ اوم رُدر
 سترپتہ تام۔ اوم پرچا پتی سترپتہ تام۔ اوم دیواست
 پین تام۔ اوم چھنداسی سترپین تام۔ اوم ویداستر
 پین تام۔ اوم ریشیہ سترپین تام۔ اوم پُراناچار
 یاسترپین تام۔ اوم گندھرواسترپین تام۔ اوم
 سموت سرہ ساویہ سترپین تام۔ اوم دیویہ
 سترپین تام۔ اوم ناگاسترپین تام۔ اوم آپسر

ستر پین تام۔ اوم دیوانوگا ستر پین تام۔ اوم ساگرا
 ستر پین تام۔ اوم پریتا ستر پین تام۔ اوم سیرت
 ستر پین تام۔ اوم ہنسیا ستر پین تام۔ اوم کھشا ستر پین تام
 اوم رکھیا ستر پین تام۔ اوم پشپا ستر پین تام۔ اوم ستر
 پین تام۔ اوم بھوتانی ستر پین تام۔ اوم ایشو ستر پین تام
 اوم ہنسیا ستر پین تام۔ اوم اوشو ستر پین تام۔ اوم
 بھوت گرام ستر پین تام۔ اوم ستر پین تام

(دیوتین غسم ہو)

صل یقہ۔ آگے مکھے رشیوں کا تین دیوتین کی
 طرح بغیر جو کے کرے *

ऋषितर्पणम् ॥

ओं मरीचिस्तृष्यताम् । ओं अविस्तृष्यताम् । ओं
 अजिरास्तृष्यताम् । ओं पुषस्तृष्यताम् । ओं
 पुषस्तृष्यताम् । ओं क्रतुस्तृष्यताम् । ओं प्रचेता
 स्तृष्यताम् । ओं वसिष्ठस्तृष्यताम् । ओं भृगुस्तृष्य
 ताम् । ओं नारस्तृष्यताम् । ओं अगस्तृष्यताम् ।

رشی ترین

اوم مریچی ستر پئے تام۔ اوم اتری ستر پئے تام۔ اوم
 انگرا ستر پئے تام۔ اوم پلست ستر پئے تام۔ اوم
 پید ستر پئے تام۔ اوم کرٹو ستر پئے تام۔ اوم پرچیتا ستر پئے
 تام۔ اوم وششٹ ستر پئے تام۔ اوم بھرگو ستر پئے تام
 اوم نارو ستر پئے تام۔ اوم اگست ستر پئے تام

(رشی ترین ختم ہو۱)

حالیقہ۔ اس کے بعد مالا کی طرح بیگیو پو بیت
 کر کے دو دو بجلی جو جل میں ڈال کر شمال کی طرف
 منہ کر کے دیوے *

सनकादि तर्पणम् ॥

ओं सनकसहस्रताम् । ओं सनन्दनसहस्रताम् ।
 ओं समातनसहस्रताम् । ओं कपिलसहस्रताम् ।
 ओं वासुधिसहस्रताम् । ओं वोदुसहस्रताम् ।
 ओं पञ्चविसहस्रताम् ॥

سنگادی ترپن

اوم سنگ سترپہ تمام - اوم سندن سترپہ تمام -
 اوم سنان سترپہ تمام - اوم کیل سترپہ تمام -
 اوم آسری سترپہ تمام - اوم وود و سترپہ تمام
 اوم پنج شش سترپہ تمام -

(سنگادی ترپن ختم ہوا)

طریقہ - پھر پتری سویہ (بیگو پویت بائیں بازو
 کے نیچے اور دائیں کندھے کے اوپر یعنی دشو سویہ
 کے برعکس) ہو کر بائیں گھٹنے کو ٹیک کر انگوٹھے اور
 اس کے ساتھ کی انگلی کے بیچ سے تل کے ساتھ جل
 ملا کر آگے لکھے ایک ایک منتر کو تین تین انجلی
 جنوب کی طرف منہ کر کے دیوے - اور برتن والی
 ترکشا کا منہ بھی جنوب کی طرف کر کے انجلی درمیان
 اُس ترکشا کے چھوڑے - اور دائیں ہاتھ میں بجائے
 ترکشا کے موٹک لے لیوے *

दिव्य पितृ तपणाम् ॥

ओं कस्यवाहस्तृपातामिदं जलं तस्मै स्वधा० ।
 ॐ नलस्तृपातामिदं जलं तस्मै स्वधा० । ॐ
 सोमस्तृपातामिदं जलं तस्मै स्वधा० । ॐ यम
 स्तृपातामिदं जलं तस्मै स्वधा० । ॐ चर्यमा
 स्तृपातामिदं जलं तस्मै स्वधा० । ॐ यमिष्वाता
 स्तृपातामिदं जलं तस्मै स्वधा० । ॐ सोमपा
 स्तृपातामिदं जलं तस्मै स्वधा० । ॐ वरिष्वा
 स्तृपातामिदं जलं तस्मै स्वधा० ॥

دیو پتری ترین

اوم کوئی وار سترپتہ تادم جلسمی سدھانمہ - اوم
 نل سترپتہ تادم جلسمی سدھانمہ - اوم سوم
 سترپتہ تادم جلسمی سدھانمہ - اوم یم سترپتہ تادم
 جلسمی سدھانمہ - اوم اریم سترپتہ تادم جلسمی
 سدھانمہ - اوم اگنی شوتا سترپتہ تادم جلسمی
 بھیا سدھانمہ - اوم سوم پاسترپتہ تادم جلسمی
 سدھانمہ - اوم وری شد سترپتہ تادم جلسمی

لے مکر میں بیاہ - گیہ پریٹ - چوایا جہنم اور پتری ترین توں سے ہیں کرنا چاہئے

بھیا سدا حاتمہ۔

دیوتی ترین نام

طر یقہ یک ترین بھی دیوتی ترین کی طرح کر

यम तर्पणम् ॥

ओं वमाय नमः । ओं धर्मराजाय नमः । ओं
सत्यदे नमः । ओं अन्तजाय नमः । ओं वैद्यवताय
नमः । ओं कालाय नमः । ओं सर्वभूतध्याय
नमः । ओं उदुम्बराय नमः । ओं दत्ताय नमः ॥
ओं नीलाय नमः । ओं परमेष्ठिने नमः । ओं वृद्धोदराय
नमः । ओं विनाय नमः । ओं विनयुक्ताय नमः ।

یک ترین

اوم یکا کے نمہ۔ اوم ورم راجا کے نمہ۔ اوم
مر تو کے نمہ۔ اوم انترکا کے نمہ۔ اوم وئی وشتو کے
نمہ۔ اوم کالا کے نمہ۔ اوم سرب بھو تکشیا کے
نمہ۔ اوم اومبر کے نمہ۔ اوم دھندھتا کے نمہ۔
اوم نیلا کے نمہ۔ اوم پریشٹھنے کے نمہ۔ اوم ویر کو ورا کے
نمہ۔ اوم چتر کے نمہ۔ اوم چتر گیتا کے نمہ۔

(یہ ترین ختم ہو گا۔)

طریقہ۔ اس کے بعد نیچے لکھے ہوئے شلوک
سے پتروں کا آواہن کرے +

पित्रावाहन मन्त्रः ॥

ओं वागवन्तु मे पितर इमं गृहं स्वर्गोऽस्तु मे ॥

پتری آواہن منتر

اوم آگچھنتو مے پترا۔ ایہنگ گرن ہنتو
آپو انجلم۔

طریقہ۔ پھر نیچے لکھے منٹروں سے پڑشوں
(آدمیوں) کرتین تین اور استریوں (عورتوں) کو
ایک ایک انجلی دیوے +

पितृतर्पणम् ॥

अमुक गोत्रः पिताऽमुक ... वसुधैवकुलम् पितृता
मिदं कुलं तस्मै स्वधा नमः ॥ अमुक गोत्रः पिता
महोऽमुक ... इह स्वकुलपितृता मिदं कुलं तस्मै
स्वधा नमः ॥ अमुक गोत्रः प्रपितामहोऽमुक
... बाहिल स्वकुलपितृता मिदं कुलं ॥

अमुक गोत्रा माताऽमुक देवी गायत्री स्वरूपा तृपाता
 मिदं जलं तस्यै स्वधा नमः ॥ अमुक गोत्रा पिता
 मही अमुक देवी सावित्री स्वरूपा तृपाता मिदं
 जलं ॥ अमुक गोत्रा प्रपिता मही अमुक देवी
 सरस्वती स्वरूपा तृपाता मिदं जलं ॥ (मनुष्यः)
 अमुक गोत्रः अमुक स्तृप्यता मिदं जलं तस्यै
 स्वधा नमः । (स्त्री) अमुक गोत्रः अमुक देवी
 तृप्यता मिदं जलं तस्यै स्वधा नमः ।

पत्री त्रिपिन

एक गोत्रे पिता एक स्तृप्यता मिदं जलं तस्यै स्वधा नमः
 एक गोत्रे पिता माता एक स्तृप्यता मिदं जलं तस्यै स्वधा नमः
 एक गोत्रे पिता माता एक स्तृप्यता मिदं जलं तस्यै स्वधा नमः
 माता मिदं जलं तस्यै स्वधा नमः -

एक गोत्रा माता एक दियुय गात्री स्तृप्यता
 (बा)

نوٹ - پتری تریپین میں پہلے ایک کے بجائے اپنے گوٹر کا نام اور دوسرے ایک کے
 بجائے جس کا تریپین کیا جائے اس کا نام لینا چاہئے اور بعد ازاں شرایا دربار جیسی جگہ پر

ترپئے تا مدیم جلم تسئی سُدھانمہ
 اہک گو ترا پیتا می اہک دیوی ساو تری سروپا
 ترپئے تا مدیم جلم تسئی سُدھانمہ۔

اہک گو ترا پیتا می اہک دیوی سر سوئی سروپا
 ترپئے تا مدیم جلم تسئی سُدھانمہ۔

اہک گو ترہ (.....) اہک ستر پئے تا مدیم جلم تسئی
 سُدھانمہ

اہک گو ترا (.....) اہک دیوی ترپئے تا مدیم
 جلم تسئی سُدھانمہ۔

(نوٹ) پڑدادی کا ترین کرنے کے بعد ماتا مہا دنانا
 پر ماتا مہا رپڑ نانا، بردھ پر ماتا مہا (نگڑ نانا)، ماتا می
 (نانی)، پر ماتا می (پڑ نانی)، بردھ پر ماتا می (نگڑ نانی)،
 اہمیت پیتی (اپنی عورت) کا کرے۔ پھر ان کے بعد

لے دئے مردوں یا عورتوں کا ترین کرتے وقت اس جگہ جہاں
 نشان ہے رشتہ کا نام لینا چاہئے۔ مثلاً اہک گو ترہ ماتا مہا
 اہک یا اہک گو ترا ماتا می اہک وغیرہ +

یکے بعد دیگرے بھراتا (بھائی) بھراتری پتہنی
 (بھرجائی) بھراتری پتر (بھتیجا) بھراتری پتر پتہنی
 (بھتیجے کی عورت) پتروئے (چاچا) پتروئے پتہنی (چاچی)
 پتا مہا بھراتا (دادے کا بھائی) پتا مہا بھراتری
 پتہنی (دادے کے بھائی کی عورت) مائکل (ماموں)
 ماتلانی (مامی) اچار یہ (گورو) آچار یانی (گورو کی
 عورت) شش (چیلہ) شش پتہنی (چیلے کی عورت)
 بھجان (بھجان) بھجان پتہنی (بھجان کی عورت) کارے
 طریقہ۔ آگے لکھے ہوئے پہلے دو شلوکوں سے
 ایک ایک نر نتر دھارا (متواتر جل کی دھارا) انجلی دیے
 اور تیسرے شلوک سے اپنے صاف یا دھوتی کو تھوڑا
 سا پھوڑے *

सर्वं तर्पणम् ॥

ॐ आत्मन्नास्तम्बपर्यन्तं देवविपिह मानवाः ।
 तृपान्तु पितरः सर्वे मातृमाता महादयः ॥ १ ॥
 ॐ ये बान्धवा बान्धवा येऽप्यजन्मनि बान्धवाः ।
 ते सर्वेऽस्मिमायान्तु यद्वन्तोऽपि भिक्षादिषु ॥ २ ॥
 ॐ ये केचादमत् कुले जाता अपुत्रा गोत्रिणे मृताः ।
 ते सर्वेऽस्मिमायान्तु यद्वन्निष्पीडनोदकेः ॥ ३ ॥

سروترین

(۱) اوم برہم شتتیب پرہنتم۔ دیورشی پتری مانواہ
ترہیہ نتو پترہ سروے ماتری ماتا مہادیہ

(۲) اوم یے باندھوا باندھوا یے انیہ جنمنی
باندھوا تے سروے ترہتی مایا نتو اسمتو یا

ابھی کان کھشینہ۔

(۳) اوم یے کے چاسمت گلے جانا۔ اُپترہ
گو تری نو مرتاہ تے سروے ترہتی مایا نتو
وسترنش پیر نو دکئی۔

صل لیتہ۔ پھر تر کشا برتن سے نکال کر یگیو پوت
وشنو سویہ (پہلی حالت جو کہ دیو ترین کے وقت تھی)
کے ”اوم گنگا وشن ہری“ کہ کر آچمن کرے
دھو کر اپنے اوپر جل چھڑک پھول ہاتھ
میں لئے وشنو کا دھیان کرتا ہوا نیچے لکھے منتر کو
پڑھ کر پھول کو وشنو بھگوان کی مورتی پر چڑھا دے

یا آگے رکھے برتن میں ڈال دے +

तर्पण कर्म जात न्यूनता चमा पनमन्त्रः॥

उ० प्रमादात्कुर्वतां कर्म प्रच्यवेताध्वरेषुयत् ।

स्मरणाद् देवतद्विष्णो संपूर्णं द्यादिति श्रुतिः ॥

यद्यद्व्याख्या च नामोक्ता तपो यच्च क्रियादिषु ।

न्यून संपूर्णतां याति सद्यो वन्दे तमच्युतम् ॥

ترپن کرم جات نیونتا

کھشاپن منتر

اوم پرما دات گروتنام رم پرچہ ویتا

دھورے شویت - سمرناد دیوتند وشنو سپورنم

سیادتی شرقی - یسیہ - سمرتیا جہ

تے سب کے بارے میں

نہ رین کرم میں جو کسی طرح کی کمی رہ گئی ہے - اس کی

سہانی مانگنے کا منتر +